سوال

(927) خاوند کے کہنے پر برقعہ چھوڑ کر حجاب اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بستی میں ایک لڑکی سے شادی کی ہے، جو بحمداللہ بڑی با اخلاق ہے اور ہم نے اسے دین کی بہت سی باتیں سکھائی ہیں۔ ہمارے ہاں کی عورتیں برقع پہنتی ہیں۔ میں نے اسے کہا ہے کہ برقع چھوڑ کر حجاب استعمال کرے، کیونکہ اسے گھر کے کام میں دوسروں کا ہاتھ بٹانا ہوتا ہے، اور ہمارے ہاں یہ معمول ہے کہ عورتیں گھروں کے کام کرتی ہیں، حتیٰ کہ اگر کوئی اور نہ ہو تو کم از کم ایک لڑکی ان کاموں کے لیے گھر میں ضرور ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا میں اپنی بیوی کو اس بات کا پابند کر سکتا ہوں کہ وہ برقع چھوڑ کر پردے کی چادر استعمال کرے؟ خیال رہے کہ برقع میں صرف آنکھیں ہی نظر آتی ہیں اور باقی سب کچھ چھپا ہوتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برقع استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جبکہ وہ آنکھوں یا ایک آنکھ کے علاوہ باقی چہرے کو چھپا لیتا ہے۔ اس طرح سے عورت زیادہ باحجاب ہو جاتی ہے اور وہ اپنی زینت ظاہر کرنے والی نہیں رہتی، اور اس قسم کے امور میں ہر قوم کے کچھ اپنے خاص رواج ہوتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 656

محدث فتویٰ